جناب ضامن کنتوری نے کیا۔ نصف صدی سے زیادہ عرصہ پیشتر کا یہ ترجمہ آج بھی شگفتہ اور موثر معلوم ہوتا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب ایک نہایت بیش قیمت تاریخی دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کے مطالعہ سے انگریزی قوم کے مظالم اور اس کی ریشہ دوانیوں کا نقشہ آنکھوں کے سامنے ابھر آتا ہے۔ نفیس اکیڈیمی نے اسے شائع کر کے ایک اہم خدمت سرانجام دی ہے۔ کتاب کی قیمت کچھ زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

مقابل ہے آئینہ تالیف۔ الطاف حسن قریشی۔ شائع کردہ، مکتبہ اردو ڈائجسٹ، سمن آباد۔ لاہور۔ قیمت ۷۵ر۲ روپے۔ صفحات۔ ۱۲۴

اردو ڈائجسٹ کے فاضل مدیر نے مختلف اوقات میں ملک کی جن اہم شخصیتوں سے جو انٹرویو لیے ہیں، اُن میں سے پانچ نامور حضرات کے انٹرویو کو زیر تبصرہ کتاب میں شائع کر دیا ہے۔ ان حضرات میں جسٹس حمود الرحمن، جناب ذوالفقار علی بھٹو، ایر مارشل اصغر خان، جسٹس محبوب مرشد اور مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی شامل ہیں۔ اس کتاب کے مطالعے سے ایک طرف تو ان حضرات کی زندگیوں کے خطوط اُبھر کر سامنے آتے ہیں اور دوسری طرف اُن کے اندازِ فکر کا بھی پتہ چلتا ہے۔

کتاب کا معیار طباعت اور کتابت کافی اونچا ہے۔

مختصر شعب الایمان تالیف۔ شیخ امام ابوجعفر عمر قزوینیؒ۔ ناشر۔ نور محمد کارخانہ تجارت کتب، آرام باغ کراچی۔ قیمت۔ ایک روپیہ پچاس پیسے۔

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ایمان کی کچھ اوپر ساٹھ اور بعض روایات میں کچھ اوپر ستر شاخیں ہیں۔ سب سے اعلیٰ اور افضل شاخ توحید باری تعالیٰ عزّاسمہٗ یعنی لا الٰہ الا اللہ کہنا اور سب سے ادنیٰ ایذا رساں چیزوں کا راستہ سے ہٹانا ہے اور حیاد شرم بھی ایمان کی شاخ ہے۔"

امام بیہقی نے اپنی مشہور کتاب شعب الایمان میں مندرجہ بالا حدیث کی صراحت میں ایمان کی ۷۷ شاخوں کو بڑی تفصیل سے جمع کیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اس کا اختصار ہے۔ اس کا مطالعہ ایمان کو جلا دینے اور تزکیہ نفس کے لیے بہت مفید ہے۔

ترقی اور افلاس | تالیف سید صدیق الحسن گیلانی، ایم۔ اے۔ شائع کردہ۔ ایوان ادب۔ چوک اردو بازار۔ لاہور۔ قیمت اعلیٰ ایڈیشن تین روپے، ادنیٰ ایڈیشن۔ دو روپے۔ صفحات۔ ۱۴۴

پاکستان کی معاشی ترقی کے چرچے تو بہت ہیں مگر یہ پتہ نہیں چلتا کہ آخر اس ترقی کے ثمرات سے کون خوش نصیب بہرہ ور ہو رہے ہیں۔ عوام کے اندر تو اس ترقی کی کوئی جھلک دکھائی نہیں دیتی۔ بلکہ ان پر تو زندگی عذاب بن کر مسلط ہوتی جا رہی ہے۔ جناب سید صدیق الحسن گیلانی نے اس راز سے پردہ اٹھایا ہے بلکہ فساد کے اصل مرکز کی نشاندہی کی ہے۔ فاضل مصنف کو اللہ تعالیٰ نے مومنانہ بصیرت کے ساتھ ساتھ حقائق کا صحیح فہم و شعور بھی عطا کیا ہے۔ انہوں نے غیر معمولی ذہانت کے ساتھ ان اسباب کا کھوج لگایا ہے جن کی دراز دستیوں نے عوام کو ترقی کے ثمرات سے یکسر محروم رکھا ہے۔

اس کتاب میں ملکی حالات کا جو جائزہ لیا گیا ہے وہ بڑا حقیقت پسندانہ اور فاضلانہ ہے اور اس میں نہایت قابل قدر معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

فاضل مصنف پوری پاکستانی قوم کی طرف سے تشکر کے مستحق ہیں کہ انہوں نے سرمایہ دارانہ نظام کی تہرمانیوں سے عوام کو پوری طرح آگاہ کیا ہے۔ اس ملک کے تمام پڑھے لکھے افراد کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ کتاب کا معیار طباعت و کتابت عمدہ ہے۔ اور قیمت بھی بالکل مناسب ہے۔

نظریاتی کشمکش کی موجودہ فضا میں صحیح رہنمائی

مدیر "چٹان" کے ۲۱ سوالوں کا جواب

(انگریزی ترجمہ) مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی کی زبان سے

قیمت: ۸۰ پیسے (ایک شلنگ چھ پنس) کوکب صدیقی

پتہ: 113/P/2 PECHS- KARACHI-29